فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
یوم چہارشنبہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۱۹ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۲۵ شہادت ۱۳۴۱ھش ۲۵ اپریل ۱۹۶۲ء نمبر ۹۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۴ اپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل شام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔ کل حضور حسب معمول سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھُمَّ اٰمین

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۲۴ اپریل۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ بلکہ کمزوری نسبتاً زیادہ ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کی نئی تعمیر شدہ عمارت میں صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا دفتر ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء سے کھل چکا ہے۔

اس لئے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے نام بحیثیت صدر۔ صدر انجمن احمدیہ جملہ خط و کتابت دفتر کی معرفت ہونی چاہیئے۔ ورنہ خطوط کے ضائع ہونے کا احتمال ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا ہے کہ کہ احباب جماعت کو کسی نظارت یا صدر انجمن احمدیہ کے کسی ادارہ سے کبھی کوئی شکایت پیدا ہو تو از راہ کرم تحریری طور پر فوراً دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ میں اس کی اطلاع کر دی جائے۔ تا وقت پر اس کا ازالہ کیا جا سکے۔

خاکسار: محبوب عالم خالد ایم اے معتمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انفاق فی سبیل اللہ اور احباب جماعت کا فرض

"مجھے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جماعت میں چندہ دینے والے بہت تھوڑے ہیں۔ آئے دن صدہا آدمی بیعت کر کے چلے جاتے ہیں لیکن دریافت کرنے پر بہت ہی کم تعداد ایسے اشخاص کی ہے جو متواتر ماہ بماہ چندہ دیتے ہیں۔ جو شخص اپنی حیثیت و توفیق کے موافق اس سلسلہ کی چند پیسوں سے امداد نہیں کرتا اس سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے اور اس سلسلہ کو اس کے وجود سے کیا فائدہ؟ ایک معمولی انسان بھی خواہ کتنی ہی شکستہ حالت کا کیوں نہ ہو جب بازار جاتا ہے تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ لاتا ہے۔ تو پھر کیا یہ سلسلہ جو اپنی عظیم الشان اغراض کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے اس لائق بھی نہیں کہ وہ اس کے لئے چند پیسے بھی قربان کر سکے؟ دنیا میں کونسا سلسلہ ہوا ہے یا ہے جو خواہ دنیوی حیثیت سے یا دینی بغیر مال کے چل سکتا ہے۔ اللہ نے دنیا میں ہر ایک کام اس لئے کہ عالم اسباب ہے اسباب سے ہی چلایا ہے۔ پھر کس قدر بخیل و ممسک وہ شخص ہے کہ جو ایسے عالی مقصد کی کامیابی کیلئے ادنیٰ چیز مثل چند پیسے خرچ نہیں کر سکتا۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ الٰہی دین پر لوگ اپنی جانوں کو بھیڑ بکری کی طرح نثار کرتے تھے مالوں کا تو کیا ذکر۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک سے زیادہ دفعہ اپنا کل گھربار نثار کیا حتی کہ سوئی تک کو بھی اپنے گھر میں نہ رکھا۔ اور ایسا ہی حضرت عمرؓ نے بساط و انشراح کے موافق اور حضرت عثمانؓ نے اپنی طاقت و حیثیت کے موافق علیٰ ہذا القیاس و علیٰ قدر مراتب تمام صحابہؓ اپنی جانوں اور مالوں کو دین الٰہی پر قربان کرنے کیلئے تیار ہو گئے۔ ایک وہ ہیں کہ بیعت تو کر جاتے ہیں اور اقرار بھی کر جاتے ہیں کہ ہم دنیا پر دین کو مقدم کریں گے۔ مگر مدد امداد کے موقعہ پر اپنی جیبوں کو دبا کر پکڑ رکھتے ہیں۔ بھلا ایسی محبت دنیا سے کوئی دینی مقصد پا سکتا ہے۔ اور کیا ایسے لوگوں کا وجود کچھ بھی نفع رساں ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ جب تک تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جل شانہ کی راہ میں خرچ نہ کرو تب تک تم نیکی کو نہیں پا سکتے۔"

(الحکم جلد ۷ نمبر ۲۵ بابت ۱۰ جولائی ۱۹۰۳ء)

صدر ایوب تندرست ہو گئے

راولپنڈی ۲۴ اپریل۔ ایوان صدر کے ایک ذریعہ نے کل صبح بتایا کہ صدر ایوب کا بخار اتر گیا ہے اور درجہ حرارت معمول پر

آ گیا ہے۔ صدر کو پرسوں معمولی بخار ہو گیا تھا جس کے باعث آپ نے کل کے تمام پروگرام منسوخ کر دیئے تھے۔ گزشتہ کئی ماہ سے آپ متواتر سفر میں رہے۔ ڈاکٹروں نے صدر کو آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے

محمد شعیب تین مئی کو سبکدوش ہوں گے

راولپنڈی ۲۴ اپریل مسٹر محمد شعیب ۳ مئی کو اپنے عہدے کا چارج دے کر عالمی بنک میں ڈائرکٹر کی حیثیت سے اپنا عہدہ سنبھال لیں گے انہوں نے صدر ایوب کی حکومت کے برسر اقتدار

آنے پر وزارت خزانہ کا چارج سنبھالا تھا

— کیپ کنیورال ۲۴ اپریل۔ امریکہ کل چاند کی سطح پر ایک راکٹ پھینکے گا۔ راکٹ میں ٹیلی ویژن آلات بھی نصب ہوں گے۔ راکٹ چاند کی سطح کی تصاویر بھیجے گا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ اپریل ۶۲ء

جماعتِ احمدیہ پر نئی نبوت پر عقیدہ کا الزام بے بنیاد ہے

(۳)

کتابچہ "ختم نبوت" کے مصنف کو اس کتابچہ کی پشت پر "دنیائے اسلام کا مایۂ ناز محقق اور مفکر" کہا گیا ہے۔ یہ دنیائے اسلام کا مایہ ناز محقق اور مفکر" ہے جس کو اتنا بھی علم نہیں ہے کہ دجال اور مسیح علیہ السلام کے متعلق سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو پیشگوئیاں ہیں وہ آپ کے رویائے صادقہ اور کشوف پر انحصار رکھتی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو استعارہ کے رنگ میں آخری زمانہ میں مسلمانوں کی خستہ حالت اور دشمنانِ دین کے عروج اور قوت اور اس عظیم الشان امام کی بعثت کی خبر دی گئی۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا ہو کر اس فتنہ آخر الزمان کو نہس نہس کریگا اور دنیا کے کناروں پر شیطان کے علی الرغم اسلام کا جھنڈا نصب کریگا اور جو حدیث "لاالمہدی الاعیسیٰ" کا مصداق ہوگا۔

الغرض اس کتابچہ کے مصنف کو یہ بھی علم نہیں ہے کہ جو واقعات رویا اور کشوف نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر منکشف کئے گئے ہیں وہ تعبیر طلب ہیں اس لئے کسر صلیب اور قتل خنزیر سے مراد عیسائیت کا استیصال ہے اور دجال سے مراد کوئی خاص شخص نہیں بلکہ وہ اقوام ہیں جو فتنہ آخر الزمان کی ذمہ دار ہوں گی جن کو قرآن میں یاجوج ماجوج بھی کہا گیا ہے اور کہ وہ انسان جس کو اللہ تعالےٰ اس فتنہ کے فرو کرنے کے لئے مبعوث کرے گا وہ وہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہیں ہوں گے۔

"جو آج سے دو ہزار سال پہلے
باپ کے بغیر حضرت مریم کے بطن
سے پیدا ہوئے تھے"۔

بلکہ اس کے مثیل ہوں گے یعنی بوجوہات وہ انسان ابن مریم سے مماثلت رکھے گا اور جس طرح مسیح موسوی شان جمالی کا مظہر تھا اسی طرح مسیح محمدی بھی شان جمالی کا مظہر ہوگا۔ جو کام مسیح موسوی نے بنی اسرائیل کے متعلق کیا آخری زمانہ میں وہی کام مسیح محمدی مسلمانوں کے متعلق کرے گا۔

پھر اگر کتابچہ موسومہ بالا کے مصنف واقعی "دنیائے اسلام کے مایہ ناز محقق اور مفکر" ہوتے تو ان کو یقین ہوتا کہ واقعی قرآن کریم کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں اور وہ ایسی بات ہرگز اپنے موہنہ سے نہ نکالتے کہ

"بالفرض وہ وفات ہی پا چکے
ہوں تو اللہ تعالےٰ انہیں
زندہ کر کے اٹھا لانے پر قادر
ہے"!

یہ ہرگز کسی "اسلام کے مایہ ناز محقق اور مفکر" کا قول نہیں ہو سکتا۔ آئیے آپ کو اسلام کے ایک مایہ ناز محقق اور مفکر سے روشناس کریں۔ مولانا نے جو ایکس احادیث (خلاصۃً) اپنے کتابچہ میں درج کی ہیں ان میں سے دسویں حدیث نواس بن سمعان کی روایت کردہ ہے مولانا نے اس کا پہلا حصہ جو دجال کے متعلق ہے حذف کر دیا ہے۔ اس کا پہلا کچھ حصہ ہم یہاں نقل کرتے ہیں:-

"وعن النواس بن سمعان
قال ذکر رسول اللّٰہ صلعم
الدجال فقال ان یخرج وانا
فیکم فانا حجیجہ دونکم وان
یخرج ولست فیکم فکل امرء
حجیجہ نفسہ واللّٰہ خلیفتی
علی کل مسلم انہ شاب
قطط عینہ طافیہ کانی
اشبھہ بعبد العزیٰ ابن
قطن"۔

(ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۱۹۹)

ترجمہ منجانب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اور نواس بن سمعان سے روایت ہے کہ رسول خدا صلعم نے دجال کا ذکر کر کے فرمایا کہ اگر میری زندگی میں دجال نکل آوے تو میں تمہارے سامنے اس سے جھگڑوں گا (یہ فقرہ آئندہ کی پیش گوئی کو جو ضرور مسیح ابن مریم کے نازل ہونے کے وقت دجال نکلے گا ضعیف کرتا ہے بلکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دجال کے نکلنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں کیا گیا تب ہی تو خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابن صیاد پر بھی دجال ہونے کا گمان کیا تھا۔ اس وقت مسیح کہاں تھا؟) اور پھر فرمایا اگر دجال نکلا اور میں تم میں نہ ہوا تو ہر ایک شخص اپنی ذات سے اُس سے لڑے گا یعنی دلائل عقلیہ و شرعیہ کے ساتھ اور فرمایا کہ میرے بعد خدائے تعالیٰ ہر ایک مسلمان پر میرا خلیفہ ہے اور پھر فرمایا کہ اس کے بال بہت مڑے ہوئے ہیں اور آنکھیں چھوٹی ہوئی گویا میں (عالم کشف میں) عبد العزیٰ ابن قطن کے ساتھ اس کو تشبیہ دیتا ہوں"۔

(ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۱۹۹)

اسکی تشریح میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ملا علی قاری نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دجال کو خواب یا کشف کی حالت میں دیکھا تھا اور چونکہ وہ ایک مثالی عالم ہے اس لئے آنحضرت صلعم نے اس کا حلیہ بیان کرنے کے وقت لفظ کانّی یعنی گویا کا لفظ بنا دیا تا اس بات پر دلالت کرے کہ یہ رویت حقیقی رویت نہیں بلکہ ایک امر تعبیر طلب ہے میں کہتا ہوں کہ اسی پر صحاح ستہ کی بہت سی حدیثیں یقینی اور قطعی دلالت کر رہی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جو حضرت عیسیٰ اور دجال کی نسبت امور معلوم ہوئے تھے وہ حقیقت میں سب مکاشفات نبویہ تھے جو اپنے اپنے محل پر مناسب تاویل و تعبیر رکھتے ہیں انہیں میں سے یہ دمشقی حدیث بھی ہے جو مسلم نے بیان کی ہے جس کا اس وقت ہم ترجمہ کر رہے ہیں اور ہمارے اس بیان پر کہ یہ تمام پیش گوئیاں مکاشفات نبویہ ہیں اور رویاء صالحہ کی طرح بالتزام قرائن محتاج تعبیر ہیں۔ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیانات مقدسہ شاہد ناطق ہیں جیسا کہ یہ حدیث مندرجہ ذیل جو صحیحین میں درج ہے اور وہ یہ ہے۔

وعن عبد اللّٰہ بن عمر ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال رایتنی اللیلۃ عند الکعبۃ فرایت رجلا ادم کاحسن ما انت راءٍ من ادم الرجال لہ لمۃ کاحسن ما انت راءٍ من اللمم قد رجلہا فہی تقطر ماءً متکئا علی عواتق رجلین یطوف بالبیت فسألت من ھذا فقالوا ھذا المسیح ابن مریم قال ثم اذا انا برجل جعدٍ قططٍ اعور العین الیمنیٰ کان عینہ عنبۃ طافیۃ کاشبہ من رأیت من الناس بابن قطن واضعا یدیہ علی منکبی رجلین یطوف بالبیت فسألت من ھذا فقالوا ھذا المسیح الدجال متفق علیہ وفی روایۃ قال فی الدجال رجل احمر جسیم جعد الراس اعور العین الیمنیٰ اقرب الناس بہ شبھًا ابن قطن۔

یعنی عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے آج کی رات خواب میں یا از راہ مکاشفہ اپنے تئیں کعبہ کے پاس دیکھا اور وہاں مجھے ایک شخص گندم گوں نظر آیا جس کا رنگ گندم گون مردوں میں سے اول درجہ کا معلوم ہوتا تھا اور اسکے بال ایسے صاف معلوم ہوتے تھے کہ جیسے کنگھی کی ہوتی ہے اور ان میں سے پانی ٹپکتا ہے اور میں نے دیکھا کہ وہ شخص دو آدمیوں کے مونڈھوں پر تکیہ کر کے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہے پس میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے تو مجھے کہا گیا کہ یہ مسیح ابن مریم ہے پھر اسی خواب میں ایک شخص پر میں گذرا جس کے بال مڑے ہوئے تھے اور داہنی آنکھ اسکی کانی تھی گویا آنکھ اسکی انگور ہے پھولا ہوا بے نور ان لوگوں سے بہت مشابہ تھا جو میں نے ابن قطن کے ساتھ دیکھے ہیں اور اپنے دونوں ہاتھ دو شخصوں کے مونڈھوں پر رکھے ہوئے تھے اور خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا اور میں نے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ مسیح دجال ہے"۔

(ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۱۹۹ تا ۲۰۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف "ازالہ اوہام حصہ اوّل" جس سے اوپر کے اقتباسات لئے گئے ہیں ذی الحجہ ۱۳۰۸ھ میں شائع فرمائی تھی۔ آج ۱۳۸۱ھ ہے اس طرح اس تصنیف کو شائع ہوئے تقریباً ۷۳ سال ہو چکے ہیں اگر کتابچہ متذکرہ بالا کے مصنف مولانا ذرا بھی محقق اور مفکر ہوتے تو وہ ضرور اس تصنیف کو پڑھ کر لکھتے وہ اس کی تائید کرتے یا تردید یہ الگ بات ہے لیکن معلوم یہ ہوتا ہے کہ آپ نے اس معاملہ میں علمائے اسلام اور سلف صالحین کے آرا کا بھی مطالعہ نہیں فرمایا اور اندھا دھند محض جماعت احمدیہ کے خلاف تعصب کی وجہ سے رویا اور کشوف کو ظاہر لفظوں پر محمول کر لیا ہے اور شان تحقیق و فکر سے اس قدر عاری ہیں کہ یہاں تک انتہائے تعصب سے کہہ گذرے ہیں کہ

"بالفرض حضرت مسیح ناصری علیہ السلام
وفات بھی پا چکے ہوں تو اللہ تعالےٰ
انہیں زندہ کر کے اٹھا لانے پر قادر ہے"!

اسکو ضد۔ تعصب اور ڈھٹائی کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ اس طرح تو آپ اب بالکل ہی صاف صاف عیسائیوں کے اس عقیدہ کی تائید کرنے لگے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام وفات پا گئے تھے مگر تین دن کے بعد زندہ ہو کر آسمان پر صعود کر گئے تھے۔ آج عیسائی دنیا خود اس عقیدہ سے بیزار اور مسیح علیہ السلام کی نیچرل وفات کی قایل ہوتی جا رہی ہے مگر یہ ایک مسلمان "اسلام کے مایہ ناز محقق اور مفکر" ہیں کہ مسیح علیہ السلام کے مردوں میں سے جی اٹھنے کا عقیدہ خود مسلمانوں

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ پر)

184

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

دو اہم مواقع پر مختلف ممالک کے نمائندوں کو دعوت اسلام

از مکرم چوہدری رشید الدین صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

جنوری کے مہینہ میں لیگوس میں دو نہایت اہم کانفرنسیں منعقد ہوئیں۔ ایک کانفرنس دولت مشترکہ کے ممالک کی جو نائیجیریا کی درخواست پر برطانیہ اعظم افریقہ کے بعض مسائل کے متعلق غور وفکر کرنے کے لئے بلائی گئی تھی۔ اس میں تمام ممبر ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ یہ کانفرنس قریباً دو ہفتے جاری رہی۔ اس موقعہ پر نمائندوں کو تبلیغ اسلام کا پروگرام بنایا گیا۔ مختلف اوقات پر محترم جناب نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ اور خاکسار نمائندوں کے جائے قیام پر پہنچنے اور ان سے ملاقاتیں کیں اور لٹریچر تقسیم کیا۔ اس لٹریچر میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا وہ ایمان افروز پیغام بھی شامل تھا جو آپ نے ہماری سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر نائیجیریا کے احمدی احباب کے نام مرحمت فرمایا تھا۔ اس پیغام میں آپ نے اختصار کے ساتھ نہایت عمدہ انداز میں اسلام کی خوبیوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔

پاکستان کے دو نمائندوں کی تشریف آوری

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس کانفرنس میں پاکستان کے دو نمائندوں جناب خواجہ سرور حسن صاحب اور جناب پروفیسر ڈاکٹر نور الہدیٰ صاحب نے بھی شرکت کی۔ ان سے بھی ملاقات کی۔ اور مشن ہاؤس تشریف لانے کی دعوت دی جو ان صاحبان نے بخوشی قبول فرمائی چنانچہ دو جنوری کو دوپہر کے وقت وہ مشن ہاؤس تشریف لائے اور قریباً ۳ گھنٹے تک یہاں قیام فرمایا۔ اس عرصہ میں مشن کے کام اور ترقی کے متعلق مفصل گفتگو ہوتی رہی۔ انہوں نے مشن کی بے لوث خدمات پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر محترم مولانا نسیم سیفی نے پاکستانی وفد کو مختصر طور پر اپنی ان خدمات سے بھی روشناس کرایا۔ جو آپ اپنے طویل عرصہ قیام میں وقتاً فوقتاً (ایک پاکستانی ہونے کی حیثیت سے) پاکستان کے لئے بجا لاتے رہے۔

آپ نے بتایا کہ قیام پاکستان کے وقت یہاں کے لوگوں میں پاکستانی باشندوں کے خلاف شدید نفرت تھی کیونکہ ان لوگوں نے ہندوستان تقسیم کروایا اور ہندوستانیوں سے مگر قومی اتحاد کو قائم نہ رکھا۔ اس وقت ہم نے اخبارات میں مضامین کا ایک طویل سلسلہ شروع کیا۔ اور پاکستان کے حق میں رائے عامہ کو استوار کیا۔ اور اس وقت جبکہ پاکستان حکومت کا کوئی نمائندہ یہاں نہ تھا۔ ہم نے رضاکارانہ طور پر یہ قومی اور ملکی خدمت سرانجام دی۔ مکرم مولانا موصوف نے ان مضامین کا مسودہ (کتابی صورت میں) بھی وفد کو دکھایا۔ جسے جناب خواجہ سرور صاحب (قائد وفد) زیر مطالعہ فرماتے رہے۔ وفد کو واپس تشریف لے جانے سے قبل کچھ اسلامی لٹریچر بھی دکھایا گیا

افریقی سربراہوں کی کانفرنس

۲۵ جنوری سے ۳۰ جنوری تک یہاں افریقی سربراہوں کی ایک نہایت اہم کانفرنس منعقد ہوئی جس میں افریقہ کے ۲۲ ممالک نے حصہ لیا۔ ان ممالک کے سربراہوں کے ساتھ ان کے چیدہ چیدہ افسران بھی آئے ہوئے تھے اور پھر اس کانفرنس سے قبل انہی ممالک کے وزرائے خارجہ بھی یہاں جمع ہوئے تاکہ وہ کانفرنس کے لئے ایجنڈا تیار کریں۔ گویا افریقہ کے تمام حصوں کے لوگ خاصی تعداد میں اس موقعہ پر لیگوس میں جمع تھے۔ اس موقعہ پر بھی تبلیغی لحاظ سے فائدہ اٹھایا گیا۔

باہر سے آنے والے لوگوں کو مشن کی طرف سے خوش آمدید کہنے کے لئے ایک خوشنما پمفلٹ چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔ جہاں ممالک کے سربراہوں۔ وزراء اور دیگر نمائندوں کو انفرادی طور پر یہ پمفلٹ پیش کر کے خوش آمدید کہی گئی۔ اس میں خوش آمدید کہنے کے ساتھ ساتھ محترم مولانا نسیم سیفی صاحب نے بڑے اچھے انداز میں اسلام کی برتری کو اجاگر کیا اور بین الاقوامی تعلقات کے متعلق اسلامی تعلیم اور راہ نمائی پیش کی۔ مشن کی طرف سے اس خوش آمدید کا ذکر قومی پروگرام میں ریڈیو پر بھی کیا گیا۔

حکومت کی طرف سے سربراہوں کے اعزاز میں جو مختلف تقاریب ترتیب دی جاتی رہیں۔ ان میں بھی مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب اور خاکسار نے شرکت کی اور اس طرح معزز مہمانوں سے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ ان ملاقاتوں میں ایتھوپیا کے شہنشاہ ہیل سلاسی سے محترم کی ملاقات خصوصاً قابل ذکر ہے

خاکسار کو صدر ماریطانیہ جناب مختار ڈاڈا اور صدر نائیجیریا جناب حمانی گفتگو کا موقعہ ملا۔

تمام سربراہوں اور بعض وزراء کو بھی جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ بارہ سربراہ فرانسیسی زبان بولنے والے ملکوں سے تعلق رکھتے تھے۔ اس لئے انہیں فرانسیسی لٹریچر اور دوسروں کو عربی و انگریزی لٹریچر پیش کیا گیا۔

یہ ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ اس کانفرنس میں سیرالیون سے ایک احمدی وزیر نے بھی شرکت کی۔ آپ کا نام جناب کانڈے بورے (Kande Bure) ہے۔ اور آپ اپنے ملک میں مرکزی وزیر مواصلات ہیں۔ آپ پرانے اور مخلص احمدی ہیں۔ حال ہی میں لنڈن سے شائع ہونے والے ایک کثیر الاشاعت رسالہ West africa. میں ایک مضمون "احمدیت سیرالیون میں" ایک عیسائی Dr. H. Fisher کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ اس میں بھی جناب کانڈے بورے کا ذکر کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ آپ نے وہاں احمدیت کی تبلیغ و اشاعت میں بڑی محنت اور قربانی کی ہے۔

جناب وزیر مواصلات مشن ہاؤس میں دو دفعہ تشریف لائے۔ دوپہر کا کھانا ہمارے ساتھ تناول فرمایا۔ بعد ازاں آپ لیگوس میں احمدی ڈسپنسری کے انچارج جناب کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب کی درخواست پر ڈسپنسری دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے ڈسپنسری کی عمدہ عمارت، معقول ساز و سامان اور مناسب ماحول دیکھ کر آپ نے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو مبارکباد دی۔

ان دونوں اہم کانفرنسوں پر اللہ تعالیٰ نے اچھے تبلیغی مواقع پیدا کر دیئے۔ خدا تعالیٰ ان کے بہتر نتائج پیدا کرے۔

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

اپریل ۱۹۶۲ء کا شمارہ

ماہنامہ انصار اللہ کا اپریل ۱۹۶۲ء کا شمارہ ۱۵ اپریل کو بذریعہ ڈاک جملہ خریدار صاحبان کی خدمت میں روانہ کر دیا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو ایک ہفتہ کے اندر اندر اطلاع دیں۔ ان کی خدمت میں پرچہ دوبارہ روانہ کر دیا جائے گا۔

یہ شمارہ بھی حسب معمول بہت بلند پایہ روحانی، علمی اور تربیتی مضامین پر مشتمل ہے۔ اس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روح پرور ملفوظات اور عربی فارسی منظوم کلام کے علاوہ جماعت کے اہل علم اور اہل قلم حضرات کے بلند پایہ مضامین شامل ہیں۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی معرکۃ الآراء تصنیف "آپ بیتی" کے غیر مطبوعہ حصہ کی ایک قسط بھی ہدیۂ قارئین کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب کے اہم علمی اور تربیتی موضوعات پر قیمتی مضامین اس شمارہ کی زینت ہیں

علاوہ ازیں ادارہ کی طرف سے اس شمارہ میں ایک خصوصی مقالہ بھی پیش کیا گیا ہے جس میں اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی کہ

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا"

آج دنیا کے کونے کونے میں کس شان سے پوری ہو رہی ہے۔ سالانہ چندہ صرف ۵ روپے

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

امتحان ہمارا رسول برائے ناصرات الاحمدیہ

لجنات و ناصرات الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رسالہ ہمارا رسول (مصنفہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ) کا امتحان مورخہ ۲۷ مئی کو ہوگا۔ لجنات اماء اللہ امتحان میں شریک ہونے والی بچیوں کی تعداد سے مطلع فرمائیں تاکہ اسکے مطابق پرچے ارسال کئے جائیں کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ بچیاں اس امتحان میں شامل ہوں (جنرل سیکرٹری [illegible])

مسلمان کی تعریف

(از مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لائلپور)

"تحقیقاتی عدالت میں جملہ فرقہ ہائے اسلام کے جیّد علماء نے "مسلمان کی تعریف" کرتے ہوئے اتنا شدید اختلاف کیا کہ عدالت کو یہ کہنا پڑا کہ :

"دین کے کوئی دو عالم اس بنیادی امر پر متفق نہیں ہیں" (رپورٹ تحقیقاتی عدالت ص۲۳۵)

اسی جگہ رپورٹ مذکور میں لکھا ہے کہ :

"صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے جو تحریری بیان پیش کیا گیا اس میں مسلم کی تعریف یہ کی گئی کہ مسلم وہ شخص ہے جو رسول پاک صلعم کی امت سے تعلق رکھتا ہے اور کلمہ طیبہ پر ایمان کا اقرار کرتا ہے"

(رپورٹ مذکور ص۲۳۵)

یہ "مسلمان کی تعریف" وہ ہے جو "مسلم لیگ" کے اجلاس منعقدہ ۲۳ مئی ۱۹۲۷ء کی تقریب پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسلم قوم کے باہمی اتفاق و اتحاد کے لئے "اساس اتحاد" کے طور پر پیش فرمائی۔ آپ نے تمام مسلمانوں کو عموماً اور مسلم لیگ کے اراکین کو خصوصاً یہ مشورہ دیا کہ

"مسلم لیگ کے نام اور بانیان جلسہ کی تحریرات کو اگر حقیقت کا جامہ پہنانا ہے تو ضروری ہے کہ اس آرگنیزیشن کو ایسے اصول پر قائم کیا جائے کہ اس میں ہر قسم کے سیاسی خیالات کے آدمی جمع ہوسکیں تا اس کا وہی حشر نہ ہو جو پہلی مسلم لیگ کا ہو چکا ہے"

اس کے بعد آپ نے اس کا طریق یہ فرمایا کہ :

"لفظ مسلم کی تعبیر مذہبی نقطۂ خیال سے اور ہے اور سیاسی نقطۂ خیال سے اور۔ مذہبی نقطۂ خیال سے تو مختلف فریق اسلام کے نزدیک وہ لوگ مسلم ہیں جو ان اصولی مسائل میں جن پر وہ اپنے نزدیک بنائے اسلام رکھتے ہیں متفق ہوں۔ اور سیاسی نقطۂ خیال کے مطابق ہر شخص جو رسول کریمؐ پر ایمان لانے کا مدعی ہے اور آپ کی شریعت کو منسوخ نہیں قرار دیتا اور کسی جدید شریعت کا قائل نہیں ہے لفظ مسلم دائرہ کے اندر آجاتا ہے۔ جب تک جملہ فرق اسلام اپنے آپ کو اسلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ غیر مذاہب کا سلوک ان سب سے ایک ہی طرح کا ہوگا وہ سیاستاً ان میں کوئی امتیاز نہیں کریں گے اور جب تک دنیا سیاسی معاملات میں ہر فرقہ سے جو مسلمان کہلاتا ہے سیاستاً ایک سا سلوک کرے گی۔ اس وقت تک اسلام کی اس تعبیر کو جو اوپر بیان ہوئی ہے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا بغیر اس فرق کے سمجھنے کے نہ باہمی امن ہوسکتا ہے اور باقی دنیا کے مقابلہ میں اسلامی حقوق کی حفاظت کی جا سکتی ہے پس مسلم لیگ کے یہ معنی نہیں کئے جا سکتے کہ ان مسلمانوں کی انجمن جن کو بعض خاص فریق کے علماء مسلمان کہتے ہیں بلکہ اس کے یہ معنی ہوں گے کہ تمام لوگوں کی انجمن جو اپنے آپ کو اسلام کی طرف منسوب کرتے ہیں اور کسی اسلام سے پہلے یا اسلام کے ناسخ دین کے قائل نہیں۔ سیاسی معاملات میں جب تک کہ اختلاف کی بنا مذہب کی بجائے سیاست پر رکھی جائے گی اس وقت تک ہرگز امن نہیں ہو سکتا۔ پس ضروری ہے کہ مسلم لیگ کے دروازے ہر ایک اس فرقہ کے لئے کھلے ہوں جو اپنے آپ کو مسلم کہتا ہے خواہ اس کو دوسرے فرقوں کے لوگ مذہبی نقطۂ نگاہ سے کافر سمجھتے ہوں اور اس کے کفر پر تمام علماء کی مہریں ثبت ہوں"

(رسالہ "اساس الاتحاد" صفحہ ۳-۴ مئی ۱۹۲۷ء)

ناظرین کرام! اس تحریر کا ایک ایک لفظ شہادت دے رہا ہے کہ اگر "مسلمان کی تعریف" میں اس اصل کو ملحوظ رکھا جاتا تو مسلمانوں کا اتحاد قائم رہتا۔ اور یہی وہ اصل تھا جس کو دنیا کر مسلم لیگ نے کامیابی حاصل کی۔ یہاں تک کہ پاکستان معرض وجود میں آیا اور اگر تمام پاکستانی مسلمان اور فرقے اس تعریف اور اصل پر قائم ہو جاتے تو ۱۹۵۳ء کا مشہور ہنگامہ اور فسادات برپا نہ ہوتے۔ یہی وہ سنہری اصل اور تعریف ہے کہ کا سے زور سے مسلمان علماء بھی اس کو منوانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اخبار "صدق جدید" لکھنؤ کا مندرجہ ذیل بیان بھی اس کی سو فیصدی تصدیق ظاہر کرتا ہے لکھا ہے ۔

"جنگ ہفت روزہ ملت ڈ... ملا داری کا قلم حقیقت رقم سے (باقی صفحہ ۷ پر)"

میرے بھائی جان مرحوم

(از مکرم ملک مبارک احمد صاحب واقف زندگی)

میرے بھائی ملک عبد الغنی صاحب انسپکٹر پولیس مرحوم فرزند اکبر ملک عبد الرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ دوالمیال کی وفات ۲۸ مارچ ۶۲ء کو ہوئی۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر تقریباً انچاس برس تھی۔ دیہاتی ماحول کے مطابق اینگلو ورنیکلر تک ہی تعلیم حاصل کی اور اس علاقہ کے نوجوانوں کے دستور کے مطابق سپاہیانہ زندگی کی امنگ اُن کے سینہ میں موجزن تھی۔ آخر کار دوالمیال کی مخصوص فوجی روایات کے پروردہ اس جوانمرد نے انیس برس کی عمر میں آپ کو پولیس کی خدمت کے لئے پیش کیا۔ بظاہر ان کا یہ قدم سارے خاندان کی نظر میں غیر متوقع تھا۔ لیکن ان کی بعد کی زندگی نے یہ امر پایۂ ثبوت تک پہنچا دیا کہ ان کی طبیعت پولیس کے کام کے ساتھ ایک خاص مناسبت رکھتی تھی اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ خاص طور پر پولیس کے صحیح فرائض (جرائم کی روک تھام اور بحالی امن) کو سرانجام دینے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اس لحاظ سے انہیں نیچرل پولیس مین کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے مرحوم بطور کنسٹیبل پولیس میں شامل ہوئے اور تا وفات تقریباً اسی برس تک اس محکمہ کے ساتھ منسلک رہے۔ اس لمبی سروس کے دوران میں مرحوم نے مختلف عہدوں پر فائز رہ کر بیسیوں علاقوں میں کام کیا اور باوجود تعلیم کی کمی کے ہر جگہ اور ہر مرحلہ پر اپنی جوانمردی، شجاعت و دلیری، انتھک ہمت، بلند عزم و استقلال، دیانت داری اور خداداد ذہانت کے باعث اپنے افسروں اور ماتحتوں سے خراج تحسین حاصل کیا۔ علاوہ ازیں خدا تعالیٰ نے مرحوم کو جرائم کی تفتیش یعنی (Investigation) کا ایک خاص اور نمایاں ملکہ عطا کیا تھا۔ اس فطری جوہر کی وجہ سے وہ پیچیدہ سے پیچیدہ جرائم کی تہہ تک پہنچ جاتے تھے۔ اس امر کا ثبوت وہ بے شمار تعریفی سندات اور انعامات ہیں جو مرحوم نے اپنی سروس کے دوران میں حاصل کئے ان میں وہ سند اور انعام بھی شامل ہے جو انہیں لاہور اومنی بس کے مشہور ڈاکے اور قتل کے کیس کی تحقیقات میں نمایاں اور اہم کردار ادا کرنے پر انسپکٹر جنرل پولیس کی طرف سے ملا۔ مرحوم نے اپنی ملازمت کا بیشتر عرصہ لاہور اور راولپنڈی جیسے اہم شہروں میں گزارا اور ان دونوں شہروں کے اعلیٰ پولیس افسران ہمیشہ ان کی تعریف میں رطب اللسان رہے ... برادرم

مرحوم کا کام کے ساتھ شغف کا یہ عالم تھا کہ اگر کوئی عزیز انہیں ملنے گئے ان کے گھر پہنچا تو اکثر ایسا ہوتا کہ وہ انہیں رات کے نو دس بجے تک نہ مل سکتا۔ صرف صبح ناشتہ کے وقت ہی چند منٹ کے لئے ان کو دیکھنے کا موقع مل سکتا تھا۔ مرحوم نے اپنی طویل ملازمت کے دوران کبھی لمبی چھٹی نہ لی۔ ان کا معمول تھا کہ جلسہ سالانہ کے لئے دس پندرہ دن کی چھٹی لے لیتے۔ چند دن کے لئے دوالمیال جاتے اور بقیہ ایام ربوہ میں گذار کر واپس چلے جاتے۔ غرضیکہ برادرم مرحوم رخصت اور فرصت دونوں سے بیگانہ تھے۔ انہیں ہمیشہ اپنے کام کو بہترین طریق پر سرانجام دینے کی دھن لگی رہتی تھی اور اس مقصد کے حصول کے لئے اپنے وقت اور صحت کی پروا نہیں کرتے تھے۔

باوجود پولیس کے بدنام ماحول کے برادرم مرحوم اعلیٰ اور مضبوط اخلاق کے مالک تھے جس شخص کو بھی ان سے ایک دفعہ ملنے کا موقع ملا وہ ان کا گرویدہ ہو گیا۔ مہمان نوازی ان کا ایک خاص وصف تھا۔ حلقۂ احباب وسیع ہونے کی وجہ سے روزانہ ہی مہمانوں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہتا جتنے زیادہ مہمان ہوتے اتنا زیادہ خوش ہوتے۔

مرحوم کو دینی کتب کے مطالعہ کا بھی بہت شوق تھا سلسلہ کی اکثر کتب ان کے پاس موجود تھیں تفسیر کبیر کی تمام شائع شدہ جلدیں اہتمام سے اپنے پاس رکھی ہوئی تھیں اور بوقت فراغت ان کا مطالعہ کرتے تھے۔ علاوہ ازیں وہ تحریک جدید کے دفتر دوم کے مجاہدین میں شامل تھے۔ مرحوم باوجود مخالف ماحول کے سیگریٹ نوشی سینما بینی اور دیگر لغویات سے نہ صرف مجتنب رہے بلکہ ان سے متنفر رہے اور کبھی بھی ایسے فضول کاموں میں اپنے وقت کو ضائع نہیں کیا۔

برادرم موصوف کی زندگی اپنے اندر جماعت کے نوجوانوں کے لئے ایک خاص سبق رکھتی ہے۔ اور وہ یہ کہ وہ جس کام کا بھی بیڑا اٹھاتے اس میں سبقت لے جانے اور کمال حاصل کرنے کے لئے اپنی تمام ہمت و کوشش صرف کر دیتے۔

بالآخر میں تمام احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ برادرم مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان خاص طور پر بیوہ دو بچوں اور بوڑھے والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

بلند پایہ تربیتی ماہنامہ انصار اللہ کی توسیع اشاعت میں تعاون فرمائیے!

چندہ سالانہ پانچ روپیہ صرف

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ق کا اثر

خاتم النبیینؐ کا صحیح مفہوم

از مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب صادق مولوی فاضل مشرقی پاکستان

(قسط نمبر ۵)

حدیث کی ان اقسام کو اور اس حدیث کے شان بیان کو مدنظر رکھنے سے یہ حدیث بڑی عمدگی سے حل ہو جاتی ہے اس حدیث کا مکمل بیان جنگ تبوک کا واقعہ ہے حضور علیہ السلام جب لشکر لے کر روانہ ہوئے تو مدینہ میں عورتوں اور بچوں کی دیکھ بھال کے لئے حضرت علیؓ کو اپنے پیچھے چھوڑ گئے۔ منافقوں نے طعنہ زنی شروع کر دی کہ علیؓ کو ان کی کمزوری کی وجہ سے پیچھے چھوڑا گیا ہے طعن و تشنیع سنکر حضرت علی دوڑتے ہوئے نبی کریم صلعم سے جا ملے اور روتے ہوئے استدعا کی کہ ان کو بھی لشکر میں شامل کر لیا جائے۔ تو اس موقعہ پر نبی کریم صلعم نے فرمایا اما ترضٰی ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انہ لا نبی بعدی (مسلم) کہ کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ اس سفر میں تجھے میرے پیچھے اس طرح نیابت و خلافت حاصل ہو۔ جس طرح موسیٰ کے طور پر جانے کے بعد ہارون کو خلافت کا شرف حاصل ہوا تھا۔ ہاں فرق یہ ہے کہ ہارون موسیٰ کے بعد نبی تھے اور میرے بعد تو نبی نہیں اس حدیث میں لا نبی بعدی فرما کر ایک شبہ کا جو لوگوں کے دلوں میں حضرت علیؓ کے متعلق پیدا ہوتا تھا ازالہ فرمایا ہے اور وہ یہ کہ موسیٰؑ کے بعد ہارونؑ جہاں موسیٰؑ کے نائب تھے وہاں نبی بھی تھے مگر حضرت علیؓ حرف نائب تھے نبی نہ تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضرت ہارونؑ کے ساتھ حضرت علیؓ کی مشابہت و مماثلت بیان فرمانے سے حضرت علیؓ کے نبی ہونے کا شبہ پیدا ہوتا تھا تو آنحضرت صلعم نے انہ لا نبی بعدی فرما کر اس کا ازالہ فرما دیا۔ سویہ "بعدی" محض حضرت علیؓ کے لئے بیان فرمایا جو آنحضرت صلعم کی عدم موجودگی تک محدود ہے جس طرح بشسما خلفتمونی من بعدی میں "بعدی" موسیٰؑ کی عدم موجودگی تک محدود ہے۔

اس حدیث کی دوسری روایت بحار الانوار میں یوں ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا الا انہ لیس معی نبی۔ "ہاں میرے ساتھ نبی نہیں" اس حدیث کی تیسری روایت کتاب مناقب الفقیہہ المغازی اور طبقات کبیر جلد ۵ میں یوں ہے کہ

عن ابن عباس اخرج الناس فی غزوۃ تبوک فقال علی یعنی للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اخرج معک فقال لا فبکی فقال الا ترضٰی ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انک لست نبیاً۔ کہ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جنگ تبوک کے لئے جب لوگ نکالے گئے تو حضرت علیؓ نے آنحضرت صلعم سے عرض کیا کہ مجھے بھی اپنے ساتھ لیتے جایئے آپ نے فرمایا نہیں تو حضرت علیؓ رو پڑے اس پر آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم خوش نہیں ہوتے کہ تمہیں مجھ سے وہی درجہ حاصل ہے جو ہارون کو موسیٰ سے تھا وہاں ہارون نبی تھے مگر تو نبی نہیں —— اس حدیث سے "لا نبی بعدی" کی پوری طرح وضاحت ہو گئی ہے کہ یہ محض حضرت علیؓ کے متعلق نبی ہونے کا جو شبہ پیدا ہوتا تھا۔ اس کا ازالہ فرمایا ہے۔

اس حدیث کے متعلق امت کے بزرگان عظام اور علماء نے کیا دسنے ایک اور توجیہہ بھی کی ہے۔ چنانچہ حضرت امام محمد طاہرؒ اپنی کتاب تکملہ مجمع بحار الانوار میں لا نبی بعدی کے متعلق لکھتے ہیں:۔

اراد لا نبی ینسخ شرعہ ۔ کہ لا نبی سے آنحضرت صلعم کا منشا یہ ہے کہ آپ کے بعد کوئی ایسا نبی ظاہر نہیں ہو سکتا جو آپ کی شریعت کو منسوخ کر دے۔

حضرت شیخ محی الدین ابن عربی نے اس حدیث کے متعلق اپنی تصنیف لطیف فتوحات مکیہ جلد ۲ میں تحریر فرمایا ہے وھذا معنی قولہ صلعم ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی ای لا نبی بعدی یکون علی شرع یخالف شرعی بل اذا کان یکون تحت حکم شریعتی۔ کہ آنحضرت صلعم رسالت و نبوت کے منقطع ہونے اور لا نبی بعدی کا یہ مطلب لیتے تھے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا جو میری شریعت کے خلاف کوئی جدید شریعت لے کر آئے بلکہ جو بھی آئیگا میری شریعت کے تابع ہو کر آئے گا۔

اتنی روایات اتنی توجیہات اور اتنے احتمالات کی موجودگی میں "لا نبی بعدی" کی قطعیت قطعی طور پر ختم ہو کر رہ جاتی ہے قاعدہ ہے کہ اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال۔ پس نصوص قرآنیہ احادیث صحیحہ اور اہل علم و فہم کے اقوام عالیہ کی روشنی میں یہ امر بالبداہت ثابت ہوا کہ نبیوں کے سردار سرور کونین محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی ابی و امی) کے روحانی کمالات و برکات اور آپ کے فیوض نبوت آپ کی شان خاتمیت کے تحت قیامت تک جاری و ساری رہیں گے۔ جس طرح ایک سرسبز و شاداب درخت ہر موسم میں صحت مند تازہ بتازہ پھل دیکر اہل دنیا کو مسرور و محظوظ کرتا ہے۔ اسی طرح فخر موجودات کی روحانی توجہ اور قوت قدسیہ ہر زمانہ میں اپنی تاثیر دکھاتی رہی ہے اور آئندہ تا قیامت دکھاتی چلی جائے گی۔ آپؐ کو سب انبیاء پر جو امتیازی شان و کمال حاصل ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے فیض اتباع سے صالح شہید اور صدیق کے علاوہ نبی بھی پیدا ہوتے رہیں گے۔ جو سب کے سب آنحضرت کے روحانی فرزند کہلائیں گے۔ جن کے ذریعہ سے انسانی قلوب کی تطہیر ہوتی رہے گی اور ان میں معرفت و محبت اور عشق الٰہی کا بیج بویا جاتا رہے گا۔ یہ سلسلہ چلتا چلا جائیگا یہانتک کہ کائنات کی صف لپیٹ دی جائیگی اس زمانہ میں ہمارے سامنے سرور کونین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانی تاثیر اور قوت قدسیہ کا زندہ نشان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وجود باجود ہے۔ آپؑ نے فرمایا:۔

"اگر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے نہ ہوتا اور آپؐ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی شرف مکالمہ و مخاطبہ ہرگز نہ پاتا کیونکہ اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آ سکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے۔ مگر وہی جو پہلے امتی ہو۔"
(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۵)

پھر فرمایا:۔

"سو میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی نہ کرتا سو میں نے جو کچھ پایا اس کی پیروی سے پایا اور میں سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی کامل صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۲)

نیز فرمایا:۔

اس نور پہ فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

پھر فرمایا:۔

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں
دل سے ہیں خدام ختم المرسلیں

مدیر "المنیر" اور ان کے ہم خیال حضرات سوچیں اور ٹھنڈے دل سے سوچیں۔ بہتی رو کے ساتھ بہتے چلے جانا کوئی دانشمندی نہیں۔ دانشمندی اور سعادتمندی اسی میں ہے کہ حق کو حق کہہ کر تسلیم کیا جائے اور باطل کو باطل کہکر کر ترک کر دیا جائے۔ یقیناً ایک دن آپ خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے وہ ہونگے ۔—

آخر آپ کن نصوص قطعیہ کی بناء پر فتویٰ صادر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے افراد نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تسلیم نہیں کرتے۔ اس لئے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں —— کیا مندرجہ بالا نصوص قرآنیہ، احادیث صحیحہ اور اقوال بزرگان سلف کی روشنی میں امت محمدیہ میں امتی نبی کا امکان روز روشن کی طرح ظاہر و باہر نہیں ہے۔ کیا زمین و آسمان کے حالات و تغیرات مامور من اللہ کا تقاضا نہیں کر رہے ہیں۔ کیا آپ کے دلوں کی گہرائیوں سے ضرورت مامور کی پکار نہیں نکل رہی ہے کیا آپ آنحضرت صلعم کے بعد کم از کم ایک نبی کی ضرورت و آمد کے منتظر نہیں ہیں۔ پھر یہ کس قدر ستم ظریفی اور ناانصافی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے عقیدہ کے مطابق خود بنی اسرائیل کے ایک نبی جو صرف بنی اسرائیل کے لئے مبعوث کئے گئے تھے۔ کامل شریعت و کامل نبی کی امت

(باقی پھر)

افسوسناک وفات

میری نسبتی بہن سیدہ ذکیہ صاحبہ بنت سید نذر علی شاہ صاحب ایجل روڈ لاہور سرکلر روڈ پر شاہی مسجد کے قریب ایک حادثہ میں اچانک جاں بحق ہو گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون مرحومہ محکمہ بنیادی جمہوریت وزیرآباد میں ہیڈ سپروائیزر تھیں اور اپنے بوڑھے والدین کا سہارا تھیں۔ مرحومہ کا جنازہ حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان نے میرے مکان پر پڑھایا دوستوں اور بزرگوں سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں مرحومہ کو اعلیٰ درجات نصیب ہوں اور بوڑھے والدین کو صبر کی توفیق ملے۔ آمین

(خاکسار۔ احسان علی ڈاکٹر ۱۷ میکلوڈ روڈ لاہور)

تاجر حضرات اپنے کاروبار میں کیونکر للّٰہیت پیدا کر سکتے ہیں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نادر سکیم

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے تاجر حضرات کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

(۱) "اگر ہر شخص تاجر یہ عہد کرے کہ میں ہفتہ کے پہلے دن پہلا سودا خدا تعالیٰ کے نام پر کروں گا تو ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھوں آج خدا تعالیٰ کے سودے کے لئے دس روپے کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے ...... اس کا فرض یہی ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع مساجد کی تعمیر کے لئے دیدیا کرے۔"

(۲) "یہ ایک اس قسم کا پر لطف کام ہے کہ بجائے طبیعت پر بوجھ ہونے کے انسان کو اس پر لطف آتا ہے اور طبیعت میں انشراح قائم رہتا ہے .... اب تو تاجر سارا دن بیٹھا رہتا ہے اور اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی طرف کوئی توجہ ہی پیدا نہیں ہوتی لیکن مہینہ یا ہفتہ کے پہلے سودے کے لئے وہ ضرور سوچے گا کہ دیکھوں آج مجھے کیا ملتا ہے اور خدا تعالیٰ سے کتنا ثواب حاصل کرتا ہوں۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

صدقہ ردّ بلا کا موجب ہوتا ہے

مکرم حکیم فتح محمد صاحب ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ مبلغ اٹھارہ روپے کا چیک بھجواتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ اس چیک کی رقم میری بیمار بچی عزیزہ بشریٰ کی طرف سے بطور صدقہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون محسوب کر دیا جائے۔ اور عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی تحریک کی جائے۔

اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کا صدقہ قبول فرمائے اور حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق اسے ردّ بلا کا موجب بنائے۔ آمین۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ مکرم حکیم صاحب موصوف کی صاحبزادی کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پراسیکیوٹنگ سب انسپکٹرز

راولپنڈی رینج میں ضرورت۔ تنخواہ ۱۲۰-۱۰-۲۲۰ سپیشل پے ۳۰/- شرائط:- گریجوایٹ قانون۔ چھ ماہ کا تجربہ پریکٹس۔ باشندہ اضلاع راولپنڈی۔ جہلم۔ گجرات۔ کیمبل پور عمر ۱۸ تا ۳۰۔ ق۔ ۲۔ ۵ درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول اسناد ریکارڈ دفتر روزگار ۵/۶۲ تک بنام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس راولپنڈی رینج راولپنڈی کینٹ (آخری تاریخ ۱۸-۵-۶۲)

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم سید ظہور احمد صاحب بی ایس سی سیکرٹری اصلاح و ارشاد وہاڑی ضلع ملتان نے اپنی جماعت میں تحریک کر کے معزز غیر احمدی احباب وہاڑی کے نام آٹھ عدد الفضل جاری کروائے ہیں۔ احباب ان کی دینی و دنیوی بہتری کے لئے دعا فرمائیں۔ دوسرے سیکرٹری صاحبان اصلاح و ارشاد بھی اگر اسی طرح توجہ فرمائیں تو اخبار الفضل کی اشاعت میں کافی ترقی ہو سکتی ہے اور احباب مستفید ہو سکتے ہیں۔ (مینیجر الفضل)

امانت فنڈ تحریک جدید

حضرت اقدس سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"میری تجویز ہے کہ آدمی زائد گر میں رکھو تا جب ضرورت پڑے تو دین کو کچھ دے سکو۔ اسی غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا۔ جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔ پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے۔ خواہ دو پیسہ یا دو پیسے کیوں نہ ہوں۔"

پس حضور اقدس کے اسی ارشاد کے مطابق احباب کو چاہیئے کہ وہ امانت فنڈ میں روپیہ جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (افسر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

خواب کی بنا پر ایصال ثواب کا انتظام

ہمارے مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں تعمیر مساجد ممالک بیرون میں مرحوم والدین یا دیگر بزرگوں کی طرف سے حصہ لینا ایصال ثواب کا بہترین ذریعہ اور احسان شناسی کا قابل قدر مظاہرہ ہے۔ چنانچہ ہمارے ایک دوست مکرم سید عبدالرحیم شاہ صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے اس مد میں اپنے والد ماجد حضرت سید عنایت علی شاہ صاحب مرحوم کی طرف سے دس روپیہ جمع کروا کر بیان فرمایا کہ آپ کو خواب میں حضرت والد صاحب کی زیارت ہوئی تھی آپ اپنے والد بزرگوار کو دس روپیہ دینے کا انتظام کر رہے تھے کہ آنکھ کھل گئی۔ اس پر آپ نے ان کی طرف سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینا ہی مناسب خیال فرمایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ بزرگوار مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کی اولاد کو ان کی خوبیوں کا وارث بنائے۔ آمین

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے قبل از وقت صدقہ دینا ایک طالب العلم کی نیک مثال

آجکل جماعت دہم کا سالانہ امتحان ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب امتحان دینے والے طلبا اور طالبات کو اپنے فضل و کرم سے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

صدقہ رضاء ربانی کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اس کے پیش نظر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ایک طالب علم عزیزم نذیر احمد صاحب ملتانی متعلم جماعت دہم ابن میاں احمد دین صاحب سکنہ جیلاوالی ضلع ملتان نے ۱۲-۳-۶۲ کو مبلغ دس روپیہ تعمیر مساجد ممالک بیرون جیسے صدقہ جاریہ میں حصہ لیا۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاٰخرۃ۔

قارئین کرام دعا فرماویں کہ خدا عزیز موصوف کو میٹرک کے امتحان میں اعلیٰ نمبروں میں کامیاب فرمائے اور اسے آئندہ کی روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

دیگر طلبا اور طالبات بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے چندہ مساجد فنڈ بیرون ممالک کو یاد رکھیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ کے اعلانات

چند اہم تربیتی امور

تعلیم :- حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو۔ اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں" (کشتی نوح صفحہ ۱۳)

ریڈیو کسی چیز کے محل استعمال سے پتہ چلتا ہے کہ اس سے فائدہ ہے یا نقصان۔ ریڈیو زمانہ حال کی ان ایجادات میں سے ہے۔ جو مفید بھی ہیں مگر مضرت رساں بھی۔ جہاں تک دور دراز سے تازہ بتازہ خبریں سننے اور علمی معلومات حاصل کرنے کا سوال ہے۔ ریڈیو کا استعمال نہایت درجہ مفید ہے۔ لیکن زمانہ حال کی غیر مذہبی دنیا میں زیادہ تر پروگرام گانے بجانے کا ہوتا ہے۔ جس سے اسلامی شریعت نے منع کیا ہے۔ کیونکہ یہ مخرب اخلاق ہوتا ہے اور تضیع اوقات کا باعث۔ ہمیں ضرور دیکھنا ہے۔ کہ اچھے اور برے۔ مفید اور غیر مفید۔ نافع اور مضرت رساں میں اسلامی تعلیم کی روشنی میں تمیز کریں۔ ہر ایک برائی سے بچیں۔ اور ہر ایک نقصان رساں چیز سے خواہ وہ جسمانی طور پر نقصان رساں ہو اور خواہ روحانی طور پر اس سے کنارہ کش رہیں اور اپنے اوقات کو خدمت اسلام میں یا دینی خدمات کی تیاری میں صرف کریں۔ تا ہمارا خدا ہم سے راضی ہو۔ - قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ۔

مقصدِ زندگی --- و --- احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ کارڈ آنے پر - مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد --- دکن

برطانوی ٹیکسی ڈرائیور نووارد پاکستانیوں کو دھوکہ سے فروخت کر دیتے ہیں

پاکستان کے ہائی کمشنر جنرل یوسف کی طرف سے صورت حال کی وضاحت

لنڈن ۲۳ اپریل۔ پاکستان کے ہائی کمشنر لفٹنٹ جنرل محمد یوسف نے کہا ہے کہ لنڈن کے ہوائی اڈہ کے ٹیکسی ڈرائیور یہاں آنے والے پاکستانیوں کو دھوکہ دیتے اور پاکستانی ہائی کمیشن کے نمائندوں کو گالیاں دیتے ہیں۔

آپ نے بتایا کہ لنڈن کے ہوائی اڈہ پر نقل وطن کرنے والے پاکستانیوں سے برے سلوک کے جو واقعات ہوئے ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہوائی اڈے پر ٹیکسی ڈرائیوروں کا راج ہے۔ واضح رہے کہ اخبارات میں حال ہی میں اس نوعیت کی خبریں شائع ہوئی تھیں کہ مقامی ٹیکسی ڈرائیور برطانیہ آنے والے پاکستانیوں کو اپنی ٹیکسیوں میں دور تک بٹھائے جاتے ہیں۔ اور کرایہ ادا کرنے کی صورت میں انہیں غلاموں کے طور پر پاکستانیوں کے ہاتھ فروخت کر دیتے ہیں۔ یہ پاکستانی اس وقت تک ان نووارد پاکستانیوں کی تمام آمدنی اپنے قبضہ میں رکھتے ہیں جب تک وہ تمام قرضہ ادا نہ کر دیں۔

لفٹننٹ جنرل محمد یوسف نے بتایا کہ برطانوی ٹیکسی ڈرائیوروں کے ان ہتھکنڈوں سے نووارد پاکستانیوں کو بچانے کے لئے پاکستان ہائی کمیشن کے نمائندے ہوائی اڈہ پر پہنچ جاتے ہیں۔ اور پاکستانیوں کی مناسب رہنمائی کرتے ہیں۔

اسرائیل کے ایٹمی اسلحہ سے عرب ممالک کو خطرہ

قاہرہ ۲۳ اپریل۔ عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں جو حال ہی میں ریاض میں منعقد ہوا تھا۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ عرب ممالک متحدہ طور پر امریکہ اور فرانس سے رابطہ پیدا کریں اور انہیں اس خطرے سے آگاہ کریں جو اسرائیل کے ایٹمی اسلحہ سے مسلح ہونے کے باعث عرب ممالک کے لئے پیدا ہو گیا ہے۔ روزنامہ "الجمہوریہ" کی اطلاع کے مطابق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جن عرب ملکوں کے فرانس سے سفارتی تعلقات ہیں۔ وہ فرانس پر زور دیں کہ اسرائیل کو ایٹمی ماہرین مہیا نہ کئے جائیں۔ واضح رہے کہ فرانس نے اسرائیل کو متعدد ایٹمی ماہرین کی خدمات مہیا کی ہیں۔ فرانس کی توجہ

اسرائیل و فرانس کے سمجھوتے کی طرف بھی دلائی جائے گی۔ جس کے تحت فرانس اسرائیل کو اسلحہ مہیا کرے گا۔ اس سمجھوتہ کو عرب ممالک کے خلاف جارحانہ کارروائی قرار دیا گیا ہے۔

زمیندار احباب کیلئے چند مفید معلومات

از مکرم ڈاکٹر عبد الستار شاہ صاحب پنشنر ربوہ

پاکستان زرعی ملک ہے اور ہر جنس کے جانور خاص کر مویشی اس ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اسلئے زمیندار طبقہ کی خدمت میں چند مفید معلومات عرض کرتا ہوں۔

۱۔ چندماہ سے ہفتہ وار زراعت نامہ۔ نمبر ۱ اسانڈرز روڈ۔ لاہور سے شائع ہوتا ہے انہوں نے لاہور میں گھوڑوں اور مویشیوں کی نمائش پر جو ۲۴ مارچ ۶۲ء کو تھی اپنا ایک خاص نمبر پرورش حیوانات کے موضوع پر بھی شائع کیا ہے جو کہ ۲۵۰ صفحات پر مشتمل ہے اس میں ہر قسم کے جانوروں کی پرورش۔ دیکھ بھال۔ بیماریوں سے بچاؤ اور دوسری باتوں کے متعلق مفصل معلومات موجود ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ ہے یونین کونسلوں کو مفت بھیجا جاتا ہے۔ احباب ایک روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجکر یا دستی حاصل کر لیں۔ یہ رسالہ نہایت ہی مفید ہے۔

۲۔ مرغیوں کی پرورش اور علاج معالجہ کے متعلق محکمہ زراعت نے کچھ پرچے شائع کئے تھے۔ ان میں سے پرچہ نمبر ۶۵ اور ۹۳ خاص طور پر اس امر کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ یہ پرچے محکمہ زراعت مغربی پاکستان کے ضلاعی اور ڈویژنل کے دفتروں سے مل سکتے ہیں۔ زرعی کالج لائلپور سے بھی شاید دستیاب ہو جائیں۔

۳۔ کتاب اتور الحکمت (ویٹرنیری سائنس) بھی اس امر کے لئے نہایت مفید اور عام فہم کتاب ہے جو کہ افضل برادرز گول بازار ربوہ سے بھی دو روپیہ میں حاصل ہو جاتی ہے۔

۴۔ ربوہ کے احباب خود سے اس امر کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ آسان سستی مفید و مجرب تدابیر عرض کرنے سے کبھی دریغ نہیں کیا جائے گا۔ اگر عملی طور پر کچھ عرصہ لگا کر کام سیکھنا چاہے تو بخوشی انشاء اللہ تعالیٰ یہ خدمت بھی انجام دینے کو تیار ہوں۔ مرغیوں کے ٹیکے کی تازہ ٹیوبز (دوائی) منگوائی ہیں۔ اگر دو چار گھر ملکر ٹیوب لینی چاہیں۔ تو قیمت اور خرچ ادا کر کے لے سکتے ہیں۔ خود اپنے ہاتھ سے تازہ بتازہ تیار کر کے ٹیکہ کر لیں۔ دوائی تیار کرنے کا طریق اور استعمال سمجھا دیا جائے گا۔ دو ماہ سے اوپر عمر کے چوزوں کو ٹیکہ کرنا چاہیئے۔ اگر کسی نے مجھ سے ٹیکے کروانے ہوں تو ۲۷ ۶۲ بروز جمعہ ۸ بجے صبح کروا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ دوائی تیار ہونے کے بعد صرف دو گھنٹہ ہی قابل استعمال اور مفید رہ سکتی ہے اور وہ بھی برف میں۔ اگر کسی محلہ والے مرغیوں کو اکٹھا کرنے کا بندوبست کر سکتے ہوں تو موقعہ پر ٹیکہ کرنے کا انتظام بھی ہو سکتا ہے۔ کم از کم ۵۰-۶۰ مرغیوں کا انتظام ہونے پر ایسا کیا جا سکتا ہے۔ ایک ٹیوب میں ۱۰۰ مرغیوں کا ٹیکہ ہوتا ہے۔ میں ہر جمعہ کے دن ہی صبح کے وقت یہ انتظام کر سکتا ہوں۔

خلق کا اثر۔ بقیہ صفحہ ۵

کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوں تو ختم نبوت کا انکار نہیں ہوتا مگر جب احمدی خاتم النبیین کے ایک فدائی کو اور اسلام کے بہادر جرنیل کو قرآن حدیث کی تعلیم کے مطابق مسیح موعود اور مہدی تسلیم کریں تو اسے ختم نبوت کے منافی قرار دیدیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام کے اس فتح نصیب جرنیل کے متعلق مخالف بھی یہ شہادت دینے پر مجبور ہیں کہ وہ "اسلام کی مالی وجانی وقلمی ولسانی وحالی وقالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے ہمارے ان الفاظ کو اگر کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو ہم کو کم سے کم ایک ایسی کتاب بتادے جس میں جلہ فرقہ ہائے مخالفین اسلام خصوصاً آریہ و برہم سماج سے اس زور شور سے مقابلہ پایا جاتا ہو اور دو چار ایسے اشخاص انصار اسلام کی نشان دہی کرے جنہوں نے اسلام کی نصرت مالی و جانی و قلمی و لسانی کے علاوہ حالی نصرت کا بیڑا اٹھا لیا ہو اور مخالفین اسلام اور منکرین اسلام کے مقابلہ مردانہ تحدی کے ساتھ یہ دعویٰ کیا ہو کہ جس کو وجود الہام میں شک ہو وہ ہمارے پاس آکر تجربہ و مشاہدہ کرلے اور اس تجربہ و مشاہدہ کا اقوام غیر کو مزہ بھی چکھا دیا ہو"

(اشاعت السنہ جلد ہفتم نمبر ۶)

حضرات سوچیں ——— اور وسعت نظری سے کام لیں تا اسلام کے اندرونی اختلافات دور ہوں اور اسلام پوری یکسوئی اور پوری اتحادی قوت کے ساتھ اکناف عالم میں آب و تاب کے ساتھ پھیل جائے اور جلد کائنات کی فضا میں توحید کا جھنڈا اپنی پوری شان کے ساتھ لہراتا ہوا نظر آجائے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ خوشخط لکھا کریں!

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

میں بھی رائج کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ بلکہ ایک بے بنیاد بات کو سہارا دینے کے لئے عیسائیوں کے بے بنیاد عقیدہ کو ستون بنا رہے ہیں۔ اور اس طرح اسلام کو عیسائیت کے باطل عقاید کی بھینٹ چڑھا دینا چاہتے ہیں ؎

چوں کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

اللہ تعالیٰ اسلام کو ایسے محققوں اور مفکروں سے محفوظ رکھے۔ آمین (باقی)

ضروری تصحیح

الفضل مؤرخہ ۲۴/۴/۶۲ کے اداریہ کے کالم اوّل میں "فتح مکہ" کی بجائے "عمرہ" پڑھا جائے۔ (ایڈیٹر)

مسلمان کی تعریف

(بقیہ صفحہ ۴)

"مسلمان کی تعریف: میرے نزدیک مسلمان وہ ہے جو اپنے آپ کو مسلمان کہے اور کہلوائے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے آپ کو منسوب کرے حضور کی تعلیمات جانے یا نہ جانے حضور کی تعلیمات کے مطابق عمل رکھے یا نہ رکھے۔ صرف حضور سے اپنے آپ کو منسوب کرے وہ مسلمان ہے"

(صدق جدید لکھنؤ نومبر ۱۹۶۱ء صفحہ ۳)

اے کاش! تحقیقاتی عدالت میں مسلم کی اس تعریف میں متفق نہ ہونے والے علماء اور دیگر مسلمان اب صحیح طریق کو اختیار کریں اور لفظ مسلمان کی وہ تعریف کریں جو جماعت احمدیہ اور "صدق جدید" نے پیش کی تاکہ آئے دن کے مذہبی جھگڑے کافی حد تک ختم ہو جائیں اور آپس میں امن وامان اور اتفاق و اتحاد سے رہتے ہوئے اپنے خیالات کو بذریعہ دلائل پر امن طریق سے پیش کر سکیں اور اپنی معزز حکومت کے لئے بھی مسلمان پریشانی کا موجب نہ ہوں۔ (آمین)

"حکومت قومی آمدنی کا کمیشن مقرر کرے گی"

مسٹر محمد شعیب کی طرف سے حکومت کی اقتصادی پالیسی کی وضاحت

راولپنڈی ۲۴ اپریل۔ اقتصادی رابطہ کے وزیر مسٹر شعیب نے کہا ہے کہ حکومت فی کس قومی آمدنی کے مختلف پہلوؤں کی تحقیقات کرنے کی غرض سے ایک کمیشن قائم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ فی کس آمدنی کے بارے میں موجودہ اندازے غلط ہیں اور یہ صحیح معلومات پر مبنی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمیشن فی کس قومی آمدنی کے اجزائے ترکیبی اور صحیح معلومات جمع کرنے کے طریقے طے کرے گا۔

مسٹر شعیب نے کہا کہ گذشتہ ساڑھے تین برسوں میں ترقیاتی سرمایہ کاری میں تین گنا اضافہ کے باوجود قیمتوں میں صرف تین فی صد اضافہ ہوا ہے جو دوسرے ملکوں میں قیمتوں میں اضافہ کی شرح کے مقابلہ میں بہت حوصلہ افزا ہے انہوں نے کہا کہ کئی اشیاء کی قیمتوں میں کمی بھی ہوئی ہے اس سلسلہ میں انہوں نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ گندم کی قیمت میں حال ہی میں جو تخفیف کی گئی ہے وہ اس میں شمار نہیں کی گئی انہوں نے نئی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے ذاتی ٹیکسوں میں بیس فی صد اور صنعتی کارپوریشنوں کے ٹیکسوں میں دس فی صد کمی کر دی ہے۔ سرمایہ کے حصول میں اب کوئی دشواری پیش نہیں آتی ادھر سرکاری شعبوں میں خسارہ کے بجٹ بند کر دئے گئے ہیں۔ ذاتی اور صنعتی کارپوریشنوں کے ٹیکسوں میں تخفیف کر دی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ متوسط طبقہ کی صحت مندانہ ترقی کے لئے ٹیکسوں کے نفاذ کے سلسلہ میں پچاس ہزار روپے کی آمدنی تک نرم پالیسی اختیار کی گئی ہے اور پچاس ہزار یا اس سے کم سالانہ آمدنی پر کچھ زیادہ ٹیکس عائد نہیں کئے گئے اسی طرح متوسط درجہ کے ایسے اثاثے جن کی مجموعی مالیت پانچ لاکھ روپے تک ہو ان پر بھی بھاری ٹیکس عائد نہیں کئے جاتے۔

اقتصادی رابطہ کے وزیر نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں ترقی کے منصوبوں پر عمل درآمد کی رفتار بہت تیز کر دی گئی ہے اور آج سے ساڑھے تین برس قبل کے مقابلہ میں سرمایہ کاری کا حجم چار گنا ہو گیا ہے انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ ملک کے دشمن دونوں صوبوں میں اختلافات پیدا کرنے کے لئے مسلسل پراپیگنڈہ کرتے رہتے ہیں۔

آپ نے کہا کہ ملک اب صحت مند طریقہ سے ترقی کر رہا ہے اور ترقی کے منصوبوں کے سرمایہ کی قلت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ آپ نے اس رائے سے اتفاق نہیں کیا کہ نجی شعبہ میں ترقی کی بڑھتی ہوئی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے نجی شعبہ میں زیادہ سرمایہ فراہم کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ روپے کی سپلائی رکی نہیں اس سلسلہ میں انہوں نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جون ۱۹۵۸ء جاری سرمایہ کی سپلائی پانچ ارب چھتیس کروڑ روپے تھی جو چند ہفتے قبل تک چھ ارب پچیس کروڑ تک پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں تاجر طبقہ کی طرف سے جو اعتراضات پیش کئے جاتے ہیں ان سے اس بات کا اظہار ہوتا ہے کہ وہ جتنا نفع کمانا چاہتے ہیں انہیں اتنا منافع کمانے کا موقعہ نہیں ملتا۔

یہ سڑک بھی آمد و رفت کے لئے کھل جائے گی۔ شورکوٹ شہر میں بجلی پہنچ چکی ہے ٹیلیفون کے کنکشن بھی دئے جا رہے ہیں۔ شورکوٹ میں ایک ہائی سکول اور ایک گرلز سکول کی عمارتیں بھی زیر تعمیر ہیں۔ استمال اراضی کے کام کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا ۱۶۱ دیہات میں کام مکمل ہو چکا ہے اور ۵۳ گاؤں میں کام جاری ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے بتایا کہ ضلع کی بعض یونین کمیٹیوں کی طرف سے نئے ٹیکس لگانے کی تجاویز موصول ہو رہی ہیں۔ حکومت ان تجاویز کا اس نقطہ نگاہ سے جائزہ لے رہی ہے کہ یہ ٹیکس قواعد و ضوابط کے مطابق ہونے کے علاوہ ایسے تو نہیں ہیں کہ غریب طبقہ کے لئے ناقابل برداشت ہوں۔ جائزہ لینے کے بعد ہی اس سلسلہ میں مناسب فیصلہ کیا جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ جب تک ضلع میں ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا دفتر مستقل طور پر قائم نہیں ہوتا یہ عارضی انتظام کیا گیا ہے کہ ایمپلائمنٹ کے عملہ کے ارکان ہر ماہ کے دوسرے اور چوتھے پیر اور منگل کو جھنگ صدر میں آیا کریں گے۔ ضلع کے بے روزگار نوجوانوں کو اس انتظام سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

(نامہ نگار خصوصی)

ضلع جھنگ کے تمام سرکاری افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ انتخابات میں بالکل غیر جانبدار رہیں

ماہانہ پریس کانفرنس میں ضلع جھنگ کے ڈپٹی کمشنر صاحب کا اعلان

جھنگ ۲۰ اپریل۔ ضلع جھنگ کے ڈپٹی کمشنر ملک احمد خان صاحب نے اپنی ماہانہ پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ ضلع کے تمام سرکاری افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ حالیہ انتخابات میں قطعی طور پر غیر جانبدار رہیں۔ ان کی طرف سے اگر کسی قسم کی مداخلت کی شکایت موصول ہوئی تو سختی کے ساتھ باز پرس کی جائے گی!

آپ نے فرمایا حکومت کی انتہائی خواہش اور کوشش ہے کہ ملک میں انتخابات پورے طور پر آزادانہ ماحول میں ہوں اس سلسلے میں حکومت جو بھی احتیاطی تدابیر اختیار کر سکتی تھی وہ اس نے اختیار کی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عام پبلک کا تاثر بھی یہی ہے کہ ملک میں پہلی مرتبہ ایسے انتخابات ہو رہے ہیں جن میں سرکاری مداخلت کا قطعاً کوئی خطرہ نہیں ہے۔ آپ نے الیکشن میں کھڑے ہونے والے امیدواروں سے بھی اس توقع کا اظہار کیا کہ وہ سپورٹس مین سپرٹ سے کام لیں گے اور ان میں سے جو ناکام رہیں گے وہ دوسروں پر الزام دھرنے کی بجائے خندہ پیشانی سے اپنی شکست کو قبول کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے ضلع کی یونین کونسلوں کے تعمیری اور اصلاحی کاموں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ کئی ایک مقامات پر پرائمری سکولوں کی عمارتیں۔ سڑکیں اور نالیاں رضاکارانہ طور پر بنائی گئی ہیں۔ مقدمات کے فیصلے کئے گئے اور بنجر زمین کو زیر کاشت لایا گیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ جھنگ شورکوٹ روڈ پر بسرعت کام ہو رہا ہے امید ہے کہ جولائی تک یہ سڑک مکمل ہو جائے گی جھنگ چنیوٹ روڈ کا جو حصہ رہ گیا تھا وہاں پر بھی اب کام شروع ہو گیا ہے اور امید ہے کہ جلد ہی

پیام نور

تلی اور جگر کا بڑھ جانا۔ بخار۔ ضعف جگر۔ دائمی قبض۔ خرابی خون۔ پھوڑا پھنسی۔ خارش۔ چھائیں۔ درد کمر۔ جوڑوں کا درد۔ ریحی درد۔ دل کی دھڑکن کثرت پیشاب کو دور کر کے اعصاب کو طاقت ور بناتا اور قوت بخشتا ہے۔

قیمت فی بوتل ۴ روپے علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ۔
فہرست ادویہ مفت طلب کریں!

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

۵۰ فیصدی کمیشن

سلاجیت خالص (پتھر مومیائی) چالیس سال سے سائنٹیفک طریقہ سے صاف کیا جاتا ہے پاکستان کے مشہور دواخانے اس کے مستقل خریدار ہیں۔ صدہا امراض کا بیمثال تریاق ہے۔ درد کمر و مفاصل کے لئے اور درد گردہ کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک تولہ ایک روپیہ ۴۰ تولہ ۵ روپے۔ ۴۰ تولہ ۲۰ روپے۔ ۲۰ تولہ سے کم آرڈر کی تعمیل نہ ہوگی۔

پتہ جڑی بوٹی سپلائی سٹور
مانسہرہ ضلع ہزارہ

ضرورت ہے

ہمیں اپنے کارخانہ واقع شکارپور کے لئے دو صحت مند۔ مستعد اور دیانتدار چوکیداروں کی ضرورت ہے۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ ۵۰-۶۰-۲-۷۵ ہوگی۔ رہائش کے لئے کوارٹر مفت ہوگا۔ ضرورت مند احباب اپنی اپنی درخواستیں معہ مکمل کوائف اور نقول سرٹیفکیٹ اگر کوئی ہوں تو مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحبان جماعت احمدیہ کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر $\frac{5}{62}$-۷ تک بھجوا دیں۔

شیخ عبد الرشید شرما
پاکستان انجینئرنگ کمپنی شکارپور (سندھ)

اعلان

(دکان برائے فروخت)

میں اپنی دکان "پبلک کارنر" جو بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ سامان معہ فرنیچر فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ دکان ہذا کرایہ پر ہوگی۔ ضرورت مند احباب مجھے خود ملیں یا بذریعہ خط و کتابت تصفیہ کر لیویں۔

المشتہر:۔ محمد صدیق شمس مالک دکان پبلک کارنر ...بوہ

...ت دعا

پچھلے دنوں خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ کا لیاقت میڈیکل ہسپتال حیدرآباد میں آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن کامیاب رہا ہے احباب جماعت کی خدمت میں عاجل و کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چوہدری بشیر احمد ... دفتر ...

...ری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگری... ...ٹ کالونی، اسسٹنٹ، زراعتی کالج، ...عام - ضلع حیدرآباد - (سندھ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴